

سوال: عشر حافظ میں صلحان اُفت کو کون کوں سی مشکلات درپیش ہیں اور ان کا حل اسلام کی تعلیمات کی روشنی میں کیا ہیں؟

جواب: تعارف

اسلام ایک کامل اور جاگع فنا بطمہ حیات ہے جو انسان کی افرادی، اجتماعی، اخلاقی، سیاسی اور فناشی زندگی کے لئے پہلوں پر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ (اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید اور بنی اکرم ﷺ کی شہادت کے ذریعے وہ انسانوں اور تعلیمات دی ہیں جس پر عمل کرے سے صلحان اُفت دنیا و آخرت (لدن) میں کامیابی حاصل کر سکتے ہیں)۔ عشر حافظ میں صلحان اُفت کو کئی مشکلات کا سماں نہیں۔ جس کا حل معرف اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ہے۔

عشر حافظ میں صلحان اُفت کے سائل اور اتفاصل اسلام کی روشنی میں

① تعلیمی بسماںدگی اور اسکا حل:

تعلیمی بسماںدگی میں مسلمانوں کی بسماںدگی سے انسن

عالمی سطح پر بھی جھوڑ دیا ہے۔ اسلام نے سب سے پہلے ہی علم (ذین) علم حاصل کرنے کا ختم دیا ہے۔ (اللہ تعالیٰ قرآن مجید پر) ارشاد (بخاری)

try to add the arabic of quranic ayats

مرفانا ہے جسما مفہوم ہے۔

ترجمہ "بڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے (بچہ کو) بیدا فرمایا۔ (الزمان)

حدیث کی روشنی میں بھی یہیں یہ چلتا ہے کہ علم حاصل کرنے جائیں

حساً لَمْ يَمْلَأْ (نے) میں کا ارشاد ہے کہ

"علم حاصل کرننا پر صلحان) مدد و نورت پر فرن) ہے" (حدیث)

ایک جگہ بھر حضرت عمر فاروق کے لیے یہ
"علم کی دو شی) سر دنیا درش بیوی ہے اور علم بھی انسان
کو ترقی کی را بھر گا مرن کرتا ہے"

حل:

لعلیکم نظام کو بیتر بنانے کے سلسلوں کو دینی
تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید سیاستی تعلیم دلوں پر زور
دیتا ہو گا زمین دنیا کی تیاری دوبارہ سنبھال سکے

⑪ اخلاقی و روحانی زوال اور اسکا حل:

اخلاقی پستی کی وجہ سے صلحان روحانی زوال کا بھی
شوار ہو ہے۔ اخلاقی طور پر کمزوری اور روحانی زوال
انسان کو اللہ کی رہنمائی سے دور کر دینی ہے اور اس کے عمل میں
رہنماد آ جاتا ہے۔ فرقہ اُن محمد میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وہ جس کا
صفیوں کے لیے ہے

لزوجہ "کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں) بدلتا جب تک
کہ وہ خود اسے نہ بن لیں جو اُن کے دلوں میں ہے۔ (الزمان)

حدیث کی روشنی میں یعنی اخلاقی بیرونیت نہ زور دیا جائے
جس نور علی اللہ علیہ کا ارشاد ہے

لزوجہ "فیر رکھ جان کا صہر بیرون اخلاق کا تکمیل
کرتا ہے۔" (حدیث)

ایک جگہ اور اشاد خر جایا ہے ل

لزوجہ "شم بھو سر بیتروہ ہے جس کا اخلاق
اچھا ہے۔" (حدیث)

حل:

مسلمانوں کو اگر اپنے اخلاقی اور روحانی صفات کو یہاں کرنا جائیتے ہیں تو وہ اپنی رسمی روزمرہ زندگی میں قرآن و سنت کے مطابق اخلاقی افراط کو اپنائے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنی روحانیت کو دوبارہ زندہ کرنا بیوگا۔ جسماں کہ اقبال نے "بانگ درا" میں لکھا ہے۔

و خدا تے آج تک اس قوم کی حالت پیش بری

نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے پر لے کا

۳) اسلام و قوبیا اور اس کا حل:

مسلمانوں کے پارے میں خوف و لغت کا بڑھنا، ایک عالیٰ عسلہ بن جھاہنے۔ صغیری معاکن میں مسلمانوں کے خلاف فتنی سوچ پڑھ رہی ہے۔ لگر بہ سوار اس جھوٹا بھی بھی ہے۔ اسلام کی تعلیمات یہیں انسانیت کی خروت اور حیث کا درس دیتی ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جسکا عقیوم پہنچا

ترجع "لہ لوگوں! ہم نے ابھر کر کر تھیں ایک فرد اور

ایک خورت سے پیدا کیا اور میں قوتوں اور قبائل میں تقسیم کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو بھا بھان سکو۔ (القرآن)

حضرت شریف میں حضرت محمد ﷺ کا ارشاد ہے

"فَمَنْ يَعْصِي اللہَ مِنْ انسانٍ فَمَا أَنْهَا بِهِ يَمْنَانُهُ" (نہیں)

اس سے حبیت کرتا ہے۔

حل:

اسلام و فوپیا کو ختم کرنے کے بعد مسلمانوں کو قرآن و سنت
کی تعلیمات کے مطابق رہنے روپے اور عمل میں نہیں
لائی جوئی۔ مسلمانوں کو حاصل کرنے فیضیا اور ٹھکانہوجی
کا حصہ استعمال کریں گے تو اسلام کا عمل پیغام دنیا
تک پہنچائیں۔

اختتامیہ / نتیجہ:

اقد سلمہ کو ۹۰.۷۰۰ دوسرے مشکلات کا مقابلہ
کرنے کے لئے قرآن و سنت کی تعلیمات بے عمل رہنا تو
صلحاورہ ۱۱ مشکلات کے حل کے لیے (اسلامی) اقوالوں
کریں گے اور یہی جیسے اور سنیا کے ساتھ ایک نہیں
فیضیاں پیش کرنے جائیں۔ حسناً نہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ
تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے جس کا معنی یہ ہے کہ

لرْجَه " اے پیغمبر اے جو کچھ نہیں بے تکمیل کے رب کی طرف
سے نازل پیا ہے اسے تو گوں کل پیخارو۔ " (الزراو)

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.